ثناء اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ صلی اللہ علیہ وسلم

فی القرآن الکریم

مرتّبہ

حضرت اقدس صوفی محمّد اقبال صاحب

المدینہ المنورہ

١ صفر المظفر ١٤٤٦

نور حراء

noorhiraislamicbooks.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

فہرست المضامین

مضامین	صفحہ نمبر
حدیث ۱	٥
حدیث ۲	٥ ب
بُشریٰ	٦
صلاۃ السلام	٧
مقام محبوبیت	٢٠
آپ ﷺ کی اطاعت کا حکم	٢٦
حضور انور ﷺ کی رضا اللہ تعالیٰ کی رضا ہے	٢٨
انعامات	٣١
آپ ﷺ کے حقوق جن میں اعظم محبت و متابعت	٣٥
الحاصل	٤٣

الحمد لله رب العالمين الذى شرف نبيه محمداً صلى الله عليه وسلم وأثنى عليه، وأخبر عن منزلته وأوجب طاعته وتعظيمه وتوقيره فاظهره في قرآن يتلى الى يوم القيامة

اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ کی مدح وثنا میں قرآن پاک کی چند آیات

قال النبي ﷺ أَلَا وَأَنَا حَبِيبُ اللهِ رواه الترمذي وقال لا يُؤمِنُ أَحَدُكُم حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيهِ مِن وَّالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجمَعِينَ رواه البخاري

فرمایا رسول ﷺ نے غور سے سنو میں اللہ کا حبیب ہوں (ترمذی)

اور فرمایا: تم میں سے کوئی اسوقت تک ایماندار نہیں ہوسکتا جب تک میں اسکو اسکے والد اور اسکی اولاد ، اور تمام لوگوں سے محبوب نہ ہو جاوں (بخاری)

حدیث

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ جل شانہ اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا اور اس کی دس خطائیں معاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔ [احمد و نسائی]

حدیث

آنحضرت ﷺ کا فرمان اس شخص کے لیے جس نے عرض کیا
میں اپنے سارے وقت کو آپ پر درود کے لیے مقرر کرتا ہوں،
حضور ﷺ نے فرمایا تو اس صورت میں تیرے سارے فکروں
کی کفایت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔

[ترمذی]

فہرست مضامین

بُشریٰ

إِبرأ ألَى كُلِّ حبٍّ مِّن مَحبَّتِهٖ ⟷ وثِق بحُبِّ رسُولِ اللهِ واتَّكِلِ

ہر محبوب کی محبت سے دست بردار ہو کر حضرت رسول اللہ (ﷺ) سے رشتہ الفت استوار کر اور اسی پر بھروسہ کر

هُوَ الَّذِي حُبُّهُ فَوزٌ وّ مَكرُمَةٌ ⟷ وَحُبُّهُ آيَةُ الإيمانِ فَاكمُلِ

آپ (ﷺ) کی محبت کامیابی، عزّت و کرامت اور علامتِ ایمان ہے، اس کی تکمیل کر

وحُبُّهُ العُروةُ الوُثقىٰ لَانفصامَ لَهَا ⟷ ولَانفِصامَ لِحَبلٍ مِّنهُ مُتَّصلِ

اور آپ (ﷺ) کی محبت وہ رسی ہے جو ٹوٹ نہیں سکتی اور جو رشتہ آپ (ﷺ) سے وابستہ ہو وہ اٹوٹ ہے

يا حبّذا حُبّهُ أنسٌ لِمُنفَرِدٍ ⟷ ذُخرٌ لِمُدَّخِرٍ زادٌ لِمُنتَقِلِ

سبحان اللہ آپ (ﷺ) کی محبت انسان کے لیے سامانِ انسیت ہے، ذخیرہ اندوز کیلیے بہترین ذخیرہ اور عازم سفر (آخرت) کے لیے بہترین توشہ ہے۔

المَرءُ مَع مَن أحَبَّ اشكُر لِقائِلِهٖ ⟷ وذاكَ وَعدٌ بِلاخُلفٍ ولَا خَطَلِ

اس ذاتِ عالی کا احسان سمجھو جس نے فرمایا: آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کی، یہ قطعی وعدہ ہے جس میں کوئی دغدغہ نہیں

أُحِبُّهُ ولِذَا أرجُو شَفاعَتَهُ ⟷ إنَّ المُحِبَّ مِنَ المَحبُوبِ فِي أمَلِ

مجھے آپ (ﷺ) سے محبت ہے اسی بنا پر آپ (ﷺ) کی شفاعت کا امیدوار ہوں، محبّ کو محبوب سے امید ہوتی ہے۔

سِينُ السَّلَامِ لَهَا الأسنَانُ بَاسِمَةٌ ⟷ فَأضحَكَ اللهُ سِنَّ السِّينِ لِلقُبَلِ

سینِ سلام کے دانت کھل رہے ہیں، اللہ تعالی اس سین کے دانتوں کو ہمیشہ مسکراتا رکھے

شُغلُ الصَّلوٰةِ عَلَيهِ والسَّلَامِ كفىٰ ⟷ فبَارَكَ اللهُ لِي فِي ذٰلِكَ الشُّغُلِ

آپ (ﷺ) پر درود بھیجنے کا شغل کافی ہے، اللہ تعالی میرے اس شغل میں برکت دے

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّم دَائِمًا أبَدًا ⟷ عَلَى نَبِيِّكَ طٰهٰ سَيِّدِ الرُّسُلِ

اے اللہ! ہمیشہ ہمیشہ صلوۃ و سلام نازل فرما، اپنے نبی طٰہٰ سید المرسلین (ﷺ) پر

صلاۃ و سلام ہو اس ذاتِ اقدس پر جن کے
بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

فہرست مضامین

اللہ تعالیٰ کا اور فرشتوں کا آپ ﷺ پر درود بھیجتے رہنے کا اعزاز

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا

الاحزاب ٥٦

بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر ﷺ پر،
اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

فہرست مضامین

آپ ﷺ اخلاق کے اعلیٰ پیمانے پر ہیں

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

القلم ٤

اور بیشک آپ اخلاق (حسنہ) کے اعلیٰ پیمانے پر ہیں

اللہ تعالی کی یاد کے ساتھ حضور ﷺ کو بھی یاد کیا جاتا ہے

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ۝٤

الشرح

اور ہم نے آپ کے لیے آپ کا ذکر بلند کر دیا

فہرست مضامین

آپ ﷺ رحمتہ للعالمین ہیں اور مؤمنین کے ساتھ بہت ہی شفیق و مہربان ہیں

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝١٠٧

الانبیاء

اور ہم نے آپ کو کسی اور بات کے لیے نہیں بھیجا مگر دنیا جہاں کے لوگوں پر مہربانی کرنے کے لیے

فہرست مضامین

آپ ﷺ رحمتہ للعالمین ہیں اور مؤمنین کے ساتھ بہت ہی شفیق و مہربان ہیں

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۸﴾

التوبة

اے لوگو تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں
جن کو تمہای مضرت کی بات نہایت گراں گذرتی ہے، جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند
رہتے ہیں (یہ حالت تو سب کیساتھ ہے) بالخصوص ایمانداروں کے ساتھ بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔

[اے محبوب] آپ تو ہماری نظروں کے سامنے ہیں

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا

الطّور ٤٨

اور تو ٹھہرا رہ منتظر اپنے رب کے حکم کا، تُو تو ہماری نظروں کے سامنے ہے -

فہرست مضامین

آپ ﷺ کا نور ہونا

قَدۡ جَآءَكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ نُوۡرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿۱۵﴾

المائدہ

تمہارے پاس آئی ہے اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب ظاہر کرنے والی

فہرست مضامین

اللہ تعالی نے آپ کو سراجِ منیر بنایا

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ﴿٤٥﴾
وَّ دَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾
الاحزاب

اے نبی ہم نے بیشک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور آپ
{مومنین} بشارت دینے والے ہیں اور کفار کے ڈرانے والے ہیں اور سب کو اللہ کی طرف
اس کے حکم سے بلانے والے ہیں اور آپ ایک روشن چراغ ہیں -

فہرست مضامین

حضور ﷺ کو مبعوث فرما کر مومنین پر اس کا احسان جتلانا

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ

آل عمران ١٦٤

حقیقت میں اللہ تعالی نے مسلمانوں پر احسان کیا جبکہ ان میں انہی کی جنس سے ایک ایسے پیغمبر کو بھیجا کہ وہ ان کو اللہ تعالی کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں اور ان لوگوں کی صفائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو کتاب اور فہم کی باتیں بتلاتے رہتے ہیں۔

فہرست مضامین

آپ کا کلام وحی الٰہی ہے

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝٣

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝٤

النجم

اور آپ اپنی خواہش نفسانی سے نہیں بولتے، آپ کا ارشاد نری وحی ہے

تمام انبیاء سے حضور پر ایمان لانے اور ان کی مدد کرنیکا عہد لیا گیا

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ
عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ

آل عمران ۸۱

اور جبکہ اللہ تعالی نے عہد لیا انبیاء سے کہ جو کچھ میں تم کو کتاب اور علم دوں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آوے جو مصدّق ہو اس کا جو کچھ تمارے پاس ہے تو تم ضرور اس رسول پر اعتقاد بھی لانا اور اسکی طرف داری بھی کرنا ، فرمایا کہ آیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا عہد قبول کیا ؟ وہ بولے ہم نے اقرار کیا

فہرست مضامین

آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ
وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط

الاحزاب ٤٠

محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہں ہیں
لیکن اللہ ے رسول ہیں سب نبیوں کے ختم پر ہیں۔

فہرست مضامین

مقامِ محبوبیّت

فہرست مضامین

اللہ تعالی نے اپنی محبت کی کسوٹی حضور ﷺ کی اتباع کو بنایا

قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ط

آل عمران ۳۱

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو،
خدا تعالی تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دیں گے۔

فہرست مضامین

اللہ تعالی کا آپ کی حیات کی قسم کھانا

لَعَمۡرُكَ اِنَّهُمۡ لَفِىۡ سَكۡرَتِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۷۲﴾

الحجر

آپ کی جان کی قسم! وہ اپنی مستی میں مدہوش تھے

فہرست مضامین

اللہ تعالی کا اپنے حبیب کیلیے قسمیں فرما کر انکو راضی کرنے کی بشارت دینا

وَالضُّحٰى ۙ ۝١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ ۝٢ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۭ ۝٣

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۭ ۝٤ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۭ ۝٥

الضحیٰ

قسم ہے دن کی روشنی کی اور رات کی جب وہ قرار پکڑے کہ آپکے پروردگار نے آپکو چھوڑا
اور نہ آپ سے دشمنی کی اور آخرت آپ کیلیے دنیا سے بدرجہا بہتر ہے اور عنقریب اللہ تعالی
آپکو (آخرت میں بکثرت نعمتیں) دے گا ، سو آپ خوش ہو جائیں گے۔

فہرست مضامین

رسول سے بیعت کرنے کا درجہ

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ ؕ یَدُ اللّٰہِ فَوۡقَ اَیۡدِیۡہِمۡ ۚ

الفتح ١٠

جو لوگ بیعت کرتے ہیں تجھ سے وہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے، اللہ کا ہاتھ ہے اوپر اُنکے ہاتھ کے

فہرست مضامین

مقامِ محمود کا اعزاز

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿۷۹﴾

بنیۤ اسرآءیل

قریب ہے کھڑا کر دے تجھ کو تیرا رب مقامِ محمود میں۔

فہرست مضامین

آپ ﷺ کی اطاعت کا حکم

فہرست مضامین

اطاعت کا مقام

مَنۡ يُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

جس شخص نے رسول کی اطاعت کی اسنے اللہ تعالی کی اطاعت کی۔ النساء۸۰

وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾

اور حکم مانو اللہ تعالی کے رسول ﷺ کا، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ النور

وَاِنۡ تُطِيۡعُوۡهُ تَهۡتَدُوۡا ؕ

اور اگر تم حضور اکرم ﷺ کا حکم مانو گے تو ہدایت پالو گے۔ النور۵۴

حضور انور ﷺ کی رضا اللہ تعالی کی رضا ہے

وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ

اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾

التوبة

اور اللہ کو اور اسکے رسول کو بہت ضرور ہے راضی کرنا اگر وہ ایمان رکھتے ہیں۔

قَدۡ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجۡهِكَ فِی السَّمَآءِ ۚ

فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبۡلَةً تَرۡضٰىهَا ۪

فَوَلِّ وَجۡهَكَ شَطۡرَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ

البقرۃ ۱۴۴

ہم آپ کے منہ کا (یہ) بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں اس لیے ہم آپ کو اسی قبلہ کی طرف متوجہ کر دینگے جسکے لیے آپکی مرضی ہے (لو) پھر اپنا چہرہ نماز میں مسجد حرام (کعبہ) کی طرف کیا کیجئے۔

انعامات

فہرست مضامین

اسراء کا اعزاز اور عبدہ کا عالی مرتبت خطاب

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا

بنی اسرآءیل ۱

پاک ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے بندے کو راتوں رات مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک

فہرست مضامین

معراج کا اعزاز اور قرب خاص کا شرف

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿٨﴾

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿٩﴾

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ؕ﴿١٠﴾

النّجم

پھر وہ نزدیک آیا اور پھر اور نزدیک آیا سو دو کمانوں کے برابر فاصلہ رہ گیا
پھر اللہ تعالی نے اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو کچھ نازل فرمائی۔

حوضِ کوثر عطا فرمانے کی بشارت

اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ﴿١﴾ ط

الکوثر

بیشک ہم نے آپ کو کوثر (ایک حوض کا نام ہے اور ہر خیر کثیر بھی اس میں داخل ہے) عطا فرمائی ہے۔

آپ ﷺ کے حقوق جن میں اعظم محبّت و متعابت ہے

فہرست مضامین

اللہ پر ایمان اور رسول پر ایمان کا تلازم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

النسآء١٣٦

اے ایمان والو یقین لاو اللہ پر اور اس کے رسول پر

فہرست مضامین

رسول اللہ ﷺ کی ذات منبع البرکات بہترین نمونہ ہے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

الاحزاب ۲۱

تحقیق رسول اللہ ﷺ کی ذات میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے

فہرست مضامین

حضور ﷺ کا حق ہم پر ہماری جانوں سے بھی زیادہ ہے

اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ

الاحزاب ٦

نبی مؤمنین کے ساتھ ان کی جان سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں

فہرست مضامین

اللہ تعالی نے آپکی غایت شرافت کیوجہ سے نام لے کر خطاب نہیں کیا
اور مومنین کو بھی آپ کا نام لے کر خطاب کرنے سے منع فرمایا

لَا تَجۡعَلُوۡا دُعَآءَ الرَّسُوۡلِ بَیۡنَکُمۡ کَدُعَآءِ بَعۡضِکُمۡ بَعۡضًا ؕ

النور ٦٣

تم لوگ رسول کے بلانے کو ایسا معمولی بلانا مت سمجھو جیسا تم میں ایک دوسرے کو بلا لیتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توقیر و تعظیم کا حکم

اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ ۸
لِّتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتُعَزِّرُوۡهُ وَتُوَقِّرُوۡهُ ط
وَتُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ۹ الفتح

ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور ڈرانے والا کر کے بھیجا تاکہ تم لوگ
اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اسکی تعظیم کرو۔

فہرست مضامین

آپ ﷺ کا ادب کرنے کی غیر معمولی اہمیّت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

الحجرات ۲

اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے بلند مت کیا کرو۔

محبت کے کم ہونے پر وعید

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ
وَ اَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ
اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ
اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٤﴾ التوبة

آپ ان سے کہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور تمہارے بھائی اور بیبیاں اور تمہارا کنبہ اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت جس میں
نکاسی نہ ہونے کا تمکو اندیشہ ہو اور وہ گھر جس کو تم پسند کرتے ہو (اگر یہ سب چیزیں) تم کو اللہ اور اس کے رسول سے اور اسکی راہ میں جہاد
کرنے سے پیاری ہیں تو تم منتظر رہو، یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنا حکم (سزا) بھیجدیں اللہ بے حکمی کرنے والوں کو انکے مقصود تک نہیں پہنچاتا۔

فہرست مضامین

الحاصل

کثرت درود شریف ، مدح وثنا، تعظیم وتوقیر، محبت و اتباع و اطاعت یہی امور ایمان کے لیے لازمی ہیں ، اور پورا دین ہیں، یہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعظم حقوق ہیں اور ان امور کا آپس میں تلازم ہے۔